LS#:76
QUR'AN WALA
LIVE
Problems of the Qur'an
قرآن کی مُشکلات

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ (1) وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ (2) وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ (3) وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ (4) وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ (5) وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ (6) وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ (7) وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ (8) بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ (81/9)

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا (1) فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا (2) فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا (37/3)

وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا (1) فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا (2) فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا (3) فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا (51/3)

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا (1) فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا (2) وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا (3) فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا (4) فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا (77/5)

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا (1) وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا (2) وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا (3) فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا (4) فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا (79/5)

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا (1) فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا (2) فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا (3) فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا (4) فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا (100/5)

حقیقتِ نفس الامری یہ ہے کہ قرآنی کلام کا قابلِ ذکر حصہ، سجعُ الکُہّان کی مانند، اشعار ہی کی صورت میں ایک مسجّع اور نیم مقفیٰ کلام ہے۔ اس کے شعر میں، نہ تو پوری طرح منظومیت کا عنصر ہے اور نہ اس کے نثر میں کوئی واقعی شرح وبسط پائی جاتی ہے۔ بلکہ کئی موقعوں پر تو یوں لگتا ہے گویا اس کا بولنے والا، ایک ایسا نو آموز "بچّہ" ہے، جس نے اپنے عندیے کے اظہار کے لئے، لفظوں کو بُننے کا ہنر ابھی نہ سیکھا ہو۔ تبھی تو مُفسر کہلانے والی اس کی "ماں" بھانت بھانت تبریرات کا سہارا لے کر، اس "بچّہ" کی مدد بھی کرتی ہے، اس "بچّہ" کا بھرم بھی رکھتی ہے اور "بچّہ" کے مخاطبین کی فہمائش بھی، اپنے خود ساختہ عقیدوں کے مطابق کرتی جاتی ہے۔

شاعر ہوں یا ادیب ہوں، ہوتے تو انسان ہی ہیں۔ اسی لئے کسی شاعر کو شعر بناتے وقت ایسی صورتحال پیش آتی ہے کہ وہ شعری پابندیوں کے سبب اپنے خیال کو موزون الفاظ کا جامہ نہیں پہنا پاتا۔ ایسی صورتحال کو عرفِ عام میں "ضرورتِ شعری یعنی پوئیٹک لائسنس" کہا جاتا ہے، اور یہ دراصل اپنے آپ میں کوئی کمال نہیں بلکہ، کسی شاعر کا نقص اور کسی قائل کا سُقم کہلاتا ہے۔ شعراء چونکہ انسان ہیں، اس لئے، بشری تقاضے کے تحت ان کو ایسی حاجت پیش آسکتی ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ، کیا قرآن کا اللہ بھی اسی طرح ضرورتِ شعری کا مجبور و متقاضی ہے؟ اس کے باوجود، بھلا ہو اندھی عقیدت اور جعلی تقدس کا، کہ قرآن مجید کے اندر، عین ایسی ہی صورتحال کو، ہمارے نام نہاد مفسرین نے، قرآنی کمال اور قرآنی اعجاز سے تعبیر کر رکھا ہے۔ درآنحالیکہ قرآنی کلام، نہ تو اِطناب و اِیجاز سے منزّہ کلام ہے اور نہ اس میں مقتضائے حال سے مطابقت پائی جاتی ہے۔ قرآن میں نارسا ترکیبیں،

ردیفِ زائدہ کی ریل پیل اور ایسے ناقص و نا تمام فقرے پائے جاتے ہیں، جن کو سمجھنا بوجھنا بشری تأویلات اور عُذر خواہیوں کے بغیر ممکن ہی نہیں۔ قرآن مجید میں، ادبی، لسانی اور معنوی اصولوں سے اِعراض و اِنحراف کرتے ہُوئے، نامانوس اور اَعجمی یعنی غیرِ عربی الفاظ اور ان کا بے محاورہ استعمال کِیا گیا ہے۔ متعدد مقامات پر، حروف، کلمات بلکہ پورے کے پورے فقروں تک کو، فقط شعری ضرورت اور صوتی غنائیت کی غرض سے، کہیں اضافہ کِیا گیا ہے تو کہیں حذف کر دیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ، کسی عبارت کے ایک ہی ٹکڑے میں جمع متکلِم کا غائب بھی اور مخاطِب بھی بن جانا، مُبتداء کا خبر کے بغیر ہی رہ جانا، جگہ جگہ مترادفات کا پایا جانا، مفرد صیغوں کا محض تُک بندی کی خاطر یکایک جمع کے صیغوں میں بدل جانا، مؤنّث اور مذکّر کا دھیان نہ رکھا جانا، فعل کی فاعل سے اور صِفت کی موصوف سے عدمِ مطابقت رکھنا، اسمِ ضمیر کا خلافِ دستور وارِد ہو جانا، مفعول کا اپنے فاعل سے بعید یا غائب رہنا، اسمِ فاعل کا اسمِ مفعول میں اور اسمِ مفعول کا اسمِ فاعل میں خلط ملط کر دیا جانا وغیرہ وغیرہ، ایسی لُغوی خلاف ورزیاں پائی جاتی ہیں جن کے ہوتے، قرآن مجید کا فصیح و بلیغ کہلوایا جانا، ایک انتہائی مضحکہ خیز دعویٰ ہے۔ اسلام کے متکلمین اور اعتقادات کے محافظین کو اگرچہ کہ ایسی جھول جھال اور ان لسانی رو گردانیوں کا بخوبی اِدراک تھا، مگر اُن میں اتنی جسارت نہیں تھی کہ، وہ چہرۂ قرآن پر پڑے ہُوئے جھوٹے تقدّس کے بناوٹی نقاب کو اُلٹ کر اُسے بے نقاب کر سکیں۔ لھٰذا، اُنہوں نے نِفاق اور ریاء کاری کی روِش اپنائی، اُنہوں نے ظن و تخمین پر مبنی علوم اور بہانہ ساز صنعتوں کو مجرّد اس لئے وضع کِیا، تا کہ قرآنی نصوص کے کچے پن اور ان میں پائی جانے والی کمزوریوں پر گھونگھٹ ڈال کر قرآن سے وابستہ عقیدوں کی آبرو رکھی جا سکے۔

کسی آیت کا اختتام جس متشاکل کلمے پر ہوتا ہے، وہ فنی اعتبار سے قافیہ یا فاصلہ کہلاتا ہے، مثلاً بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ (1/1) الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (1/2) الرحیم اور العالمین، اگرچیکہ متشاکل کلمات نہیں ہیں، مگر اس کے باوجود، میم اور نون میں پائی جانے والی صوتی مماثلت کی وجہ سے، ان کو قوافی یا فواصل کے زمرے میں شامل کر لیا گیا۔ ادبی، لُغوی، صرفی اور نحوی اعتبار سے، صاحبِ قرآن نے ہزاروں جگہوں پر، جی بھر کے رُو گردانیاں کیں ہیں، مگر طُرفہ تماشا دیکھئے کہ اِنہی رو گردانیوں کو ہمارے نام نہاد مفسرین، قرآن کا سب سے بڑا اِعجاز گردانتے آئے ہیں۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے، صاحبِ قرآن نامی اکلوتے اور لاڈلے "بچّہ" کی نالائقیوں پر، اُس کی مفسر نامی "ماں" دُور از قیاس تاویلات کے ذریعے، اپنے لاڈلے لال کو، پیٹھ تھپتھپاتے ہُوئے شاباشیاں دے رہی ہو۔ اِس ضمن میں مثالیں تو ہزاروں ہیں، مگر یہاں صرف چند پر اکتفا کِیا جا رہا ہے:

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ---- الْمُتَعَالِي (13/9) وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ---- التَّنَادِيُ (40/32) وَمَن يَهْدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلْمُهْتَدِ ---- ٱلْمُهْتَدِيُ (17/97)

وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ---- هَادِيٌ (13/33) فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ---- وَاقِيٌ (40/21) وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ---- يَسْرِ يُ (89/4) وَثَمُودَ

الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ---- بِالْوَادِيْ (89/9) وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ---- فَارْهَبُونِيْ (2/40) وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ

فَأَرْسِلُونِ ---- فَأَرْسِلُونِيْ (12/45) ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ---- وَعِيدِيْ (12/45) وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ---- نَكِيرِيْ (67/18) لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ---- دِينِيْ (109/6) مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ---- قَلَىٰكَ (93/3) بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّن ذِكْرِي بَل لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ---- عَذَابِيْ (38/8)

سورۃالرحمن تو صریح طور پر ایک ایسے مبتدی شاعر کی کاوش لگتی ہے جو فقط تُک بندی کی خاطر شعر گھڑنے سے پہلے قافیوں کو جمع کر لیتا ہو وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ؟ (55/46) فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَ رُمَّانٌ ؟ (55/68) ایک مختصر سی سورۃ کے اندر فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ جیسی آیت کو محض مصرعوں کی تعداد بڑھانے کے واسطے نہایت مہمل اسلوب میں 31 بار دُہرایا گیا ہے۔ يَسْجُدَانِ الْمَرْجَانُ اور جَانٌّ جیسے کلمات بھی محلِ نظر ہونے چاہئے۔

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَ مُوسَىٰ ---- مُوسَىٰ وَ هَارُونَ (20/70) إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ---- إِنَّ اللَّهَ قَدِيرٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ (2/20) وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ---- وَمَا هِيَ بِبَعِيدةٍ مِنَ الظَّالِمِينَ (11/83) وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ---- وَلَمْ يَكُن أَحَدٌ كُفُوًا لَّهُ (112/4) وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ---- وَ الْمَصِيرُ إِلَى اللَّهِ (24/42) الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ---- وَ يُنفِقُونَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ (2/3) فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ---- وَكَانَ أَمَامَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا (18/79) وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ---- فَلَهُ الْحُسْنَىٰ جَزَاءً (18/88) اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ ---- اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَ فَرِيقًا قَتَلْتُمْ (2/87)

إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ---- سَاجِدَاتٍ (12/4) فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ---- إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرَاتِ (7/83) إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ---- لَهَا خَاضِعَاتٍ (26/4) وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ---- كُلٌّ فِي فَلَكٍ سَابِحَاتٍ (21/33) قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ---- وَهِيَ رَمِيمَةٌ (36/78) وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ---- لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبَةٌ (21/33) بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ---- عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرٌ (75/14)

وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ---- الظُّنُونَ (33/10) يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ---- الرَّسُولَ (33/66) وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ---- السَّبِيلَ (33/67) وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ---- قَوَارِيرَ (76/15)

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ---- حِجَابًا سَاتِرًا (17/45) وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ---- وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ أَئِمَّةً (25/74) سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ---- وَيُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ (54/45) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ---- إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَّ أَنْهَارٍ (54/54) ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ---- قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعَتَينَ (41/11) هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ (69/9) ---- هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمَا فِي رَبِّهِمْ (22/19) وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا ---- وَخُضْتُمْ كَالَّذِينَ خَاضُوا (9/69)

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ---- وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَاسِياً (19/64) جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ---- إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ آتِياً (19/61) فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ---- مِنَ الشَّيْطَانِ الْـمَرْجُومِ (16/98)

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا (4/82) وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ (50/31) وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا (76/12) وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ (20/79) وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ (2/34) وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ (7/11) وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ (20/116) قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا (17/88)